ذمہ داری کے فوائد

مدنی مشوروں کے مدنی پھول

جنوری 2025

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ذمہ داری کے فوائد

دُرود شریف کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: مجھ پر دُرودِ پاک کی کثرت کرو بے شک تمہارا مجھ پر درودِ پاک پڑھنا تمہارے لئے پاکیزگی کا باعث ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

بارگاہِ رسالت سے عطا کردہ ذمہ داری

اعلانِ نبوت کے بارہویں سال حج کے موقع پر مدینہ کے 12 اشخاص مِنیٰ کی گھاٹی میں مشرف بہ اسلام ہوئے اور حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے بیعت ہوئے۔ تاریخِ اسلام میں اس بیعت کو "بَیْعَتِ عَقَبَہ اُولیٰ" کہا جاتا ہے۔ ان لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے یہ درخواست بھی کی کہ احکامِ اسلام کی تعلیم کے لئے کوئی معلم بھی ان لوگوں کے ساتھ کر دیا جائے۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے حضرت مُصْعَب بن عُمَیر رضی اللہ عنہ کو ان لوگوں کے ساتھ مدینہ منورہ بھیج دیا۔ وہ مدینہ میں حضرت اَسْعَد بن زُرارَہ رضی اللہ عنہ کے مکان پر ٹھہرے اور انصار کے ایک ایک گھر میں جا جا کر اسلام کی تبلیغ کرنے لگے اور روزانہ ایک دو نئے آدمی آغوشِ اسلام میں آنے لگے۔ یہاں تک کہ رفتہ رفتہ مدینہ سے قباء تک گھر گھر اسلام پھیل گیا۔

(1)...مسند ابی یعلی، مسند ابی ہریرۃ، 5/62، حدیث: 6407

قبیلۂ اَوس کے سردار حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ بہت ہی بہادر اور بااثر شخص تھے۔ حضرت مُصْعَب بِن عُمَیر رضی اللہ عنہ نے جب ان کے سامنے اسلام کی دعوت پیش کی تو انہوں نے پہلے تو اسلام سے نفرت و بیزاری ظاہر کی مگر جب حضرت مُصْعَب بِن عُمَیر رضی اللہ عنہ نے ان کو قرآنِ مجید پڑھ کر سنایا تو ایک دم اُن کا دل پسیج (نرم پڑ) گیا اور اس قدر متاثر ہوئے کہ سعادتِ ایمان سے سرفراز ہوگئے[1] اور خود اسلام قبول کرتے ہی یہ اعلان فرمادیا کہ میرے قبیلے کا جو مرد یا عورت اسلام سے منہ موڑے گا میرے لئے حرام ہے کہ میں اس سے کلام کروں۔ آپ کا یہ اعلان سنتے ہی قبیلے کا ایک ایک بچہ دولتِ اسلام سے مالا مال ہوگیا۔ اس طرح آپ کا مسلمان ہوجانا مدینہ منورہ میں اشاعتِ اسلام کے لیے بہت ہی بابرکت ثابت ہوا۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! ذمہ داری چاہے دینی کام کی ہو یا دنیاوی کام کی اگر اسے بخوبی نبھایا جائے تو یقیناً اس سے کثیر فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اس کا اندازہ اسی واقعے سے لگایا جاسکتا ہے کہ حضرت مُصْعَب بِن عُمَیر رضی اللہ عنہ جن کو حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے مدینہ طیبہ میں مسلمانوں کو اسلام کی تعلیم دینے اور غیر مسلموں میں اسلام کی تبلیغ کرنے کے لئے بھیجا تھا، انہوں نے اپنی اس ذمہ داری کو بخوبی نبھایا اور گھر گھر جاکر نیکی کی دعوت دی اور ان کی نیکی کی دعوت ہی کی بدولت ابتداءً قبیلے کا سردار اور پھر اس کے کہنے پر پورا قبیلہ مسلمان ہوا۔

پیارے اسلامی بھائیو! ذمہ داری ایک امانت ہے اور امانتوں کے پورا کرنے کو اللہ

(1)...سیرت مصطفٰی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، ص152، بتغیر قلیل

(2)...اسد الغابۃ، سعد بن معاذ، 2/461، ملخصاً ومفہوماً

ربُّ العزت نے مسلمانوں کا وصف قرار دیا ہے جیسا کہ ارشادِ خداوندی ہے:

وَالَّذِیۡنَ ہُمۡ لِاَمٰنٰتِہِمۡ وَعَہۡدِہِمۡ رٰعُوۡنَ ۙ﴿۸﴾ (پ18، مومنون:8)

ترجمۂ کنز العرفان: اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے وعدے کی رعایت کرنے والے ہیں۔

مفسرِ قرآن علامہ قرطبی رحمۃُ اللہِ علیہ اس آیت کے تحت فرماتے ہیں: یعنی ہر قسم کی ذمہ داری جو انسان اپنے ذمہ لیتا ہے، خواہ اس کا تعلق دین سے ہو یا دنیا سے، گفتار سے ہو یا کردار سے، اس کا پورا کرنا مسلمان کی امتیازی شان ہے۔[1]

ذمہ داری کی اہمیت

اے عاشقانِ رسول! کسی کام کی ذمہ داری ملنا اللہ پاک کی نعمت ہے، بلکہ کامیابی کی چابی ہے۔ اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے کئی مقامات پر ذمہ داری کی اہمیت بیان کرتے ہوئے اُسے اچھی طرح نبھانے اور اُس کے تقاضے پورے کرنے کی ترغیب دلائی ہے، چنانچہ ارشاد فرمایا: ”تم سب نگران ہو اور تم میں سے ہر ایک سے اس کے ماتحت افراد کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ بادشاہ نگران ہے، اُس سے اس کی رعایا کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ آدمی اپنے اہل وعیال کا نگران ہے اس سے اس کے اہل وعیال کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ عورت اپنے خاوند کے گھر اور اولاد کی نگران ہے اس سے ان کے بارے میں پوچھا جائے گا۔“[2]

واضح رہے کہ ذمہ داری ہو یا کوئی منصب، یہ ہر کسی کو نہیں ملتا بلکہ جس کے اندر اسے پورا کرنے کی صلاحیت ہو اسی کو منصب دیا جاتا ہے۔ اللہ پاک نے اپنی مخلوق کی رہنمائی کی

(1)...تفسیر قرطبی، پ18، المومنون، تحت الآیۃ:8، 6/70 ملخصًا

(2)...بخاری، کتاب العتق، باب کراہیۃ التطاول علی....الخ، ص656، حدیث:2554

ذمہ داری اور اپنا پیغامِ حق دینے کا اہم منصب پوری کائنات میں فقط ان لوگوں کو عطا فرمایا جن کے اندر اس منصبِ نبوت کو ادا کرنے کی صلاحیت موجود تھی پھر ان مقدس ہستیوں کا نائب بھی ایسے لوگوں کو بنایا جو اس ذمہ داری کو ادا کرسکتے تھے۔ اس اُمت کی کتنی بڑی خوش نصیبی ہے کہ اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے بعد دین کی ترویج واشاعت، نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے کی اہم ذمہ داری اس اُمت کو دی گئی بلکہ اس کی وجہ سے اسے خیرُ الاُمم یعنی بہترین اُمت قرار دیا گیا۔ اے کاش! ہم اپنی اس ذمہ داری کو کماحقّہٗ پورا کرنے میں کامیاب ہوں اور دینِ متین کی خاطر جتنا ہوسکے اپنے آپ کو پیش کریں۔"[1]

دعوتِ اسلامی اور ذمہ داریوں کا تقرُّر

موجودہ دور میں اپنی ذات سے دینِ متین کو فائدہ پہنچانے کی ایک بہترین صورت یہ بھی ہے کہ ہم اپنے آپ کو دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کے لئے پیش کریں، بلکہ ہوسکے تو اپنی قابلیت وصلاحیت کے مطابق خود کو دینی کاموں کی ذمہ داری کیلئے پیش کریں۔ کسی بھی تنظیم کی کامیابی کیلئے ضروری ہے کہ اس کے مقاصد اور اہداف کو پورا کرنے کی ذمہ داری مخلص، محنتی اور باصلاحیت افراد کے پاس ہو۔ اَلحمدُلِلّٰہ دعوتِ اسلامی بھی عاشقانِ رسول کی ایک دینی تنظیم ہے، جو اس مدنی مقصد کو لے کر دین کی خدمت میں مصروفِ عمل ہے کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے"۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے 12 دینی کام متعین کئے گئے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

(1) فجر کے لئے جگانا (2) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ (3) درس (4) مدرسۃ المدینہ بالغان (5) علاقائی دورہ (6) ہفتہ وار اجتماع (7) ایک دن راہِ خدا میں (8) ہفتہ وار مدنی مذاکرہ

(1)... مسلم، کتاب الامارۃ، باب فضیلۃ الامام... الخ، ص732، حدیث:19(1828)

(9)ہفتہ وار رسالہ مطالعہ (10)نیک اعمال (11) قافلہ (12) مدنی کورسز

ان 12 دینی کاموں کو بجالانے کے لئے اہم افراد کو ان کاموں کی ذمہ داریاں دی جاتی ہیں، ذمہ داریوں کا یہ تقرر مختلف صوبوں اور ملکوں کے حساب سے کم و بیش آٹھ (8) سطحوں پر کیا جاتا ہے یعنی ذیلی حلقہ (محلے کی مسجد)، وارڈ (محلہ)، یوسی (علاقہ)، تحصیل، ڈسٹرکٹ، ڈویژن، صوبہ اور ملک۔ ذمہ داریوں کا یہ تقرر دینی کاموں کی ترویج میں انتہائی مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی دعوتِ اسلامی کے تحت دینی کاموں کی ترویج و اشاعت جیسے نیک کام کی کوئی ذمہ داری ملے تو اسے سعادت سمجھ کر قبول کرنا چاہیے، کیونکہ یہ بہت عظیم کام ہے، اگر ہماری وجہ سے دین کو فائدہ پہنچ رہا ہو تو اس کے لئے اپنا تن من دَھن پیش کرنا چاہیے۔ اے کاش! ہماری یہ سوچ بن جائے کہ ”میری زندگی کا مقصد تیرے دیں کی سرفرازی“۔ اور یہ اُسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ ہم منظم انداز میں دین کو فائدہ پہنچانے والے کاموں کے لئے خود کو پیش کریں اور اس کا بہترین طریقہ کار خود کو دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں اور اس سے جُڑی ذمہ داریوں کیلئے خلوصِ نیت کے ساتھ پیش کر دینا ہے۔

ذمہ داری کے فوائد

پیارے اسلامی بھائیو! ذمہ داری اپنانے میں فوائد ہی فوائد ہیں آیئے چند فوائد ملاحظہ کیجئے۔ ❁ ذمہ داری اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا محبوب بننے کا ذریعہ ہے۔ ❁ ذمہ داری زندگی کے نیک مقاصِد حاصِل کرنے میں آپ کی مدد کرتی ہے۔ ❁ ذمہ داری انسان کو اصول پسند بنانے اور اپنے اخلاق سنوارنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ ❁ ذمہ داری سے ہمارے اندر خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے جو کہ کامیابی کا بہت بڑا سبب ہے۔ ❁ ذمہ

داری انسان کو مستقل مزاجی اور بامقصد زندگی گزارنے کا موقع دیتی ہے۔ ❁ ذمہ داری مرشد کریم کے دل میں خوشی داخل کرنے اور ان کی دعائیں لینے کا ذریعہ ہے۔ ❁ ذمہ داری کی برکت سے انسان نیک بن جاتا ہے اور دوسروں کو بھی بآسانی نیکی کی دعوت دے سکتا ہے۔ ❁ ذمہ داری سے انسان کی سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔
❁ ذمہ داری انسان کو باوقار بنادیتی ہے۔

مدنی مذاکروں اور مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مدنی مشوروں سے ماخوذ مدنی پھول

❁ دِینی کام کی ذمّہ داری سعادت ہے اس سے کردار میں نکھار آتا ہے۔[1] ❁ جس پر کوئی ذمہ داری ہو اُس کو اپنے کام کی فکر کرنی چاہیے۔[2] ❁ جو ذمّہ داری دی گئی ہے صرف اس کے دائرہ میں رہیں گے تو کامیاب ہوں گے، مثلاً 3 کام دیئے گئے ہیں تو اُنہی میں لگے رہیں، اُنہیں اُجاگر کریں، سارا وقت اُنہیں دیں اور چوتھے کام کی طرف نظر نہ کریں۔[3] ❁ ہر اسلامی بھائی یہ ذہن بنائے کہ ذمّہ داری ملے تب بھی دینی کام کرنا ہے اور ذمّہ داری لے لی گئی، تب بھی دینی کاموں میں لگے رہنا ہے، مقصود صرف اللہ پاک کی رضا ہونی چاہیے۔[4] ❁ نگران اسلامی بھائی نگران بھی رہے اور خادم بھی۔ (یعنی موقع پڑنے پر اپنے ہاتھ سے خود بھی کام کرے۔)[5] ❁ جس اسلامی بھائی کو ذمہ دار بنایا اسے ذمہ داری کا علم سکھانا ہماری ذمہ داری ہے۔[6] ❁ ذِمہ داری سے پیچھے ہٹنا اپنے آپ کو نیکیوں

(1)...مدنی مذاکرہ، 20 ربیع الآخر 1437ھ بمطابق 30 جنوری 2016
(2)...مدنی مذاکرہ، 10 جمادی الاولیٰ 1436ھ بمطابق یکم مارچ 2015ء
(3)...مدنی مذاکرہ، 4 جمادی الاولیٰ 1437ھ بمطابق 13 فروری 2016
(4)...مدنی مذاکرہ، 4 جمادی الاولیٰ 1437ھ بمطابق 13 فروری 2016
(5)...مدنی مذاکرہ، 10 جمادی الاولیٰ 1436ھ بمطابق یکم مارچ 2015ء
(6)...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 20 تا 24 ذوالحجۃ الحرام 1426ھ بمطابق 21 تا 25 جنوری 2006

سے محروم کرنا ہے۔ ہماری یہ ضِد ہونی چاہئے کہ ”میں دعوتِ اسلامی اور مدنی مرکز کی دی ہوئی ذمہ داری“ از خود نہیں چھوڑوں گا۔(1) ۞ اگر نگران، تربیت یافتہ اسلامی بھائیوں کو ذمہ داری دیں گے تو بہتر نتائج حاصل ہوں گے۔(2) ۞ اگر ہمیں بڑی ذمہ داری مل گئی ہے تو ماتحتوں پر توجہ دینا، ان کا خیال رکھنا ہماری تنظیمی ذمہ داری ہے۔(3) ۞ ہر ذمہ دار کو چاہئے کہ ذمہ داری کے تقاضے پورے کرنے کے لئے اَسلاف کی سِیرت کا مطالعہ اور شرعی و تنظیمی رہنمائی حاصل کرتا رہے۔ مدنی مرکز کی طرف سے جو ذمہ داری ہمیں دی گئی ہے اسے پورا کرنا اور اس کی کارکردگی بروقت اپنے نگران کو دینا بھی ہماری تنظیمی ذمہ داری ہے۔(4) ۞ دعوتِ اسلامی کے تمام ذِمّہ داران تمام مُعاملات (شرعی، تنظیمی اور ذاتی) میں خوب مُحتاط رہیں۔(5) ۞ دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کی ذِمہ داری کا حق، حقیقی معنوں میں مُتّقی ہی نبھا سکتا ہے۔(6) ۞ ذمہ داری آنے سے غور و فکر کی صلاحیت میں اضافہ اور سوچنے کا معیار بڑھ جاتا ہے۔(7) ۞ ذمہ داری، بڑھنے سے حساسیت بڑھنی چاہئے۔(8) ۞ ہمیں ذمہ داری دینی کام میں ترقی کے لئے دی گئی ہے۔(9)

اللہ پاک ہمیں اخلاص کے ساتھ اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔۔ آمین

(1)...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 16 تا 20 جمادی الاوّل 1429ھ بمطابق 23 تا 27 مئی 2008ء

(2)...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 4، 8 شعبان المعظم 1428ھ بمطابق ہفتہ 18، بدھ 22 اگست 2007ء

(3)...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 16 تا 20 جمادی الاوّل 1429ھ بمطابق 23 تا 27 مئی 2008ء

(4)...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 16 تا 20 جمادی الاوّل 1429ھ بمطابق 23 تا 27 مئی 2008ء

(5)...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 16 تا 20 جمادی الاوّل 1429ھ بمطابق 23 تا 27 مئی 2008ء

(6)...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 15، 16 ذوالحجۃ الحرام 1431ھ بمطابق 23، 22 نومبر 2010ء

(7)...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 15 تا 22 شوال المکرم 1432ھ بمطابق 14 تا 21 ستمبر 2011ء

(8)...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 14 تا 17 شوال المکرم 1434ھ بمطابق 22 تا 26 اگست 2013ء

(9)...مدنی مشورہ مرکزی مجلس شوریٰ، 13 تا 18 شوّال المکرم 1438ھ بمطابق 8 تا 13 جولائی 2017ء